احکامِ عاشوراء

(اُردو ترجمہ)

قربان الشہادۃ

حضرت سیّد الشہداءؑ کی زندگی اور آپؑ کی تحریک پر عائد
سوالات کے جوابات

جواب دھندہ
حضرت آیۃ اللہ العظمٰی السیّد محمد صادق روحانی دامت برکاتہ

مترجم
علامہ محمد حسن جعفری

Presented by Ziaraat.Com

پرنٹ لائن

ضابطہ:

کتاب: احکام عاشوراء

جواب دہندہ: آیۃ اللہ العظمی السید محمد صادق روحانی

مترجم: علامہ محمد حسن جعفری

ناشر: زیارت ڈاٹ کام

سال: 2018

قیمت:

Ziaraat.com
Online Library

Hydrabad Sindh
Phone: 03333589401
email: webmaster@ziaraat.com FB:
facebook.com/ZiaraatDotCom

Presented by Ziaraat.Com

(انسان نما) بھیڑیئے میرے اعضاء کے ٹکڑے کر رہے ہیں''۔

آپؑ کے ان خطابات کی موجودگی میں یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ امام حُسینؑ حکومت واقتدار کے خواہش مند تھے۔

علّامہ اقبال نے کیا ہی خوب فرمایا تھا:

مدعایش سلطنت بودے اگر

خود نکر دے باچنیں سامانِ سفر

''اگر آپ کا مقصد حصول حکومت ہوتا تو آپؑ اس طرح سے روانہ نہ ہوتے کیوں کہ کوئی بھی حکومت کا طلبگار طالع آزما اپنے ساتھ پردہ دار بہنوں اور چھے ماہ کے معصوم بچوں کو ساتھ لے کر سفر نہیں کرتا''۔ (اضافۃ من المترجم)

حسینیؑ تحریک کو اچھی طرح سے سمجھا نہیں گیا؟

سوال: ایک شخص یہ کہتا ہے کہ امام حُسینؑ کا قتل امر قیادت کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیش آیا تھا؟

آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

اگر کہنے والے کا یہ مقصد ہے کہ لوگوں نے امام عالی مقامؑ کی قربانی کے مقاصد پر پوری توجہ نہیں کی ہے تو پھر یہ جملہ بالکل درست ہے اور اگر خدانخواستہ اس کا مقصد یہ ہے کہ امامؑ اور آپؑ کے اصحاب اُمور قیادت سے ناواقف تھے تو ایسا شخص کھلم کھلا گمراہی میں ہے کیونکہ آپؑ کے تمام اقدامات خدائی تعلیمات پر مبنی تھے۔

سوال: اہلِ معرفت کی نظر میں حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی مصیبت بڑی

Presented by Ziaraat.Com

ہے یا امام حُسین علیہ السلام کی مصیبت بڑی ہے؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

واقعۂ کربلا کی پہلی اینٹ سقیفہ میں رکھی گئی تھی اور اسی حقیقت کو اہل سنت کے ایک عالم قاضی ابوبکر بن ابی قریعہ نے ان الفاظ سے بیان کیا تھا:

اریکم ان الحسین اصیب فی یوم السقیفة

''میں تمہیں دکھاتا کہ حُسینؑ روز سقیفہ میں قتل ہوئے تھے''۔

ایک شیعہ محقق حضرت اصفہانی نے اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا تھا:

وما اصاب امهامن البلا

فهو تراثها بطف كربلا

کربلا میں امام حُسین علیہ السلام پر جو مصائب نازل ہوئے وہ دراصل ان مصائب کا تسلسل تھے جو امام حُسین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ پر نازل ہوئے تھے۔ البتہ روایات سے یہ استفادہ ہوتا ہے کہ امام حُسین علیہ السلام کی مصیبت علی الاطلاق سب سے بڑی مصیبت ہے۔

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی سے یہ فرمایا تھا:

لا یوم کیومك یااباعبدالله

''ابوعبداللہ! آپؑ کی مصیبت تمام ایام کے مصائب سے کہیں زیادہ ہے''۔

نصرتِ حُسینؑ کا وجوب

سوال: امام حُسین علیہ السلام نے شب عاشور اپنے ساتھیوں سے فرمایا تھا کہ تم پر رات کا پردہ پڑ چکا ہے، اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ یزیدی فوج صرف میری طلب گار ہے اور اگر یہ مجھ پر کامیاب ہو جائیں تو یہ تمہیں فراموش کر دیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com